عورتوں کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے متعلق قوانین

اپنے حقوق پہچانیئے

عورتوں کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے متعلق قوانین

اپنے حقوق پہچانیئے

کیا آپ جانتی ہیں کہ جنسی طور پر ہراساں کیا جانا کیا ہے؟

اُن ملکی اور عالمی قوانین کا جاننا جو آپ کی بہبود و تحفظ کے ضامن ہیں آپ کا بنیادی حق ہے۔

پس منظر

پاکستان میں عورتوں کا جنسی طور پر ہراساں کیا جانا ایک معمول ہے جو عورتوں کی ترقی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ عورتوں کو جنسی طور پر ہراساں کرنا عورتوں کے خلاف تشدد کی ایک قسم ہے جو نہ صرف ان کی حرمت وعزت نفس کو مجروح کرتی ہے بلکہ ان کے بنیادی حقوق کی نفی بھی کرتی ہے۔ یہ بات اذحد قابل افسوس ہے کہ ہمارے معاشرے میں عورتوں کو روزانہ جنسی طور پر ہراساں کیا جاتا ہے جس میں کام کرنے کی جگہوں سے لیکر بس سٹاپ، گلیاں، سڑک، بازار اور تفریح گاہیں شامل ہیں۔ یہ امر نہایت مایوس کن ہے کہ جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کے واقعات میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ یہ واقعات واضح طور پر اشارہ کرتے ہیں کہ پاکستانی خواتین کے لیے معاشرے میں آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کے لیے محفوظ ماحول اور صحت مند معاشرہ موجود نہیں اور یہ کہ خواتین کو جسمانی تشدد کے ساتھ ساتھ شدید ذہنی اذیت کا بھی سامنا ہے۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ پاکستان میں موجود قوانین اس جرم کے مرتکب کو موزوں سزا دینے اور عورتوں کو مکمل تحفظ فراہم کرنے سے قاصر رہے ہیں اور اس کے ساتھ ہی اس قسم کے مقدمات کی پیروی کرتے ہوئے عدالتی کاروائی کے دوران لوگوں کے رویوں سے عورتوں کو جس ذلت اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ ان کے لیے مزید تکلیف اور شرمندگی کا باعث بنتا ہے۔ اس قسم کے واقعات میں روز بروز اضافہ عورتوں کی نقل و حرکت، تعلیم وترقی اور خوشحالی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ چونکہ پاکستانی پدر

شاہی معاشرے میں عورتوں کو ماتحت، کمتر اور ملکیتی شے تصور کیا جاتا ہے اسلئے انہیں باآسانی ہراساں یا تشدد کا شکار بنایا جاتا ہے۔ اس بات کی اذحد ضرورت موجود ہے کہ عوام الناس کو آگاہ کیا جائے کہ عورتوں کو جنسی طور پر ہراساں کرنا نہ صرف اخلاقی جرم ہے بلکہ سنگین قانونی جرم بھی ہے۔ اس کے ساتھ ہی عورتوں میں یہ شعور بھی پیدا کیا جانا ضروری ہے کہ وہ اس ظلم اور جرم کو خاموشی سے نہ سہیں اور یہ کہ وہ اکیلی نہیں۔ ہر سال لاتعداد عورتوں کو اس اذیت سے گزرنا پڑتا ہے جو نہ صرف باعث تکلیف اور کوفت ہے بلکہ غیر قانونی بھی لہذا عورتوں کو آگے بڑھ کر جرات مندی سے اس کا سامنا کرنا چاہیے تاکہ وہ اور ان جیسی لاکھوں خواتین جنسی طور پر ہراساں کیے جانے سے بچ سکیں۔

جنسی طور پر ہراساں کیا جانا کیا ہے؟

پاکستانی قوانین میں جنسی طور پر ہراساں کیے جانے سے متعلق کوئی نہایت واضح اور جامع تعریف موجود نہیں ہے اور عموماً جنسی طور پر ہراساں کرنے کو ان الفاظ میں بیان کیا جاتا ہے۔ ''ہر ایسا عمل جو ناپسندیدہ، جارحانہ اور دھمکی آمیز ہو اور جو عورتوں کو جنسی طور پر متوجہ کرنے کے لیے کیا جائے اسے جنسی طور پر ہراساں کرنا کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ جنسی نوعیت کے سوال کرنا، فحش گانے گانا، فحش لطیفے سنانا، فحش تصاویر دکھانا، بدزبانی، نازیبا اشارے کرنا، جنسی تنقید، دھکا دینا، گھورنا اپنے جنسی اعضاء دکھانا یا جنسی اعضاء دکھانے کی فرمائش کرنا جنسی تشدد کے ذمرے میں آتے ہیں''۔

جنسی طور پر ہراساں کرنے کی اقسام

اس مسئلے پر کی گئی تحقیق کے نتیجے میں درج ذیل جنسی طور پر ہراساں کرنے کی اقسام کی نشاندہی کی گئی ہے جیسا کہ:

گھر میں: موجود خواتین رشتہ داروں یا ملازماؤں کو تنگ کرنا۔ مثلاً انہیں حقیر جاننا، فیصلے کا اختیار نہ دینا اور ان پر ذہنی اور جسمانی تشدد کرنا۔

گلیوں میں: سیٹیاں بجانا، چھونا، مذاق اُڑانا، آوازیں کسنا، نیچا دکھانا، ڈرانا اور گا نے گا کر چھیڑ خانی کرنا۔

لوکل ٹرانسپورٹ میں: جنسی اعضاء چھونا، دھکے دینا، بے عزت کرنا، فحش جملے کسنا اور ان پر ذہنی اور جسمانی تشدد کرنا۔

عوامی اور تفریحی مقامات پر: گھورنا، چھونا، ڈرانا، دھمکانا، زبردستی راستہ روکنا، کسی جگہ داخل ہونے سے روکنا، پیچھا کرنا اور تشدد کرنا۔

کام کرنے کی جگہوں پر: چور نظروں سے دیکھنا، گھورنا، امتیازی سلوک کرنا، جان بوجھ کر بار بار پاس سے گزرنا، جنسی حمایت حاصل کرنے کے لیے اختیارات کا ناجائز استعمال کرنا، باہر تفریح کیلئے پیشکش کرنا، جھوٹی محبت جتانا اور کسی بھی قسم کا تشدد کرنا۔

کام کرنے کی جگہ پر عورتوں کو ہراساں کرنا:

ہمارے ملک میں خواتین اپنی صلاحیتوں کے مطابق ملکی ترقی میں موثر کردار ادا نہیں کر پاتیں کیونکہ بہت سی جگہوں پر کام کرنے کا ماحول بے انتہا کشیدہ، غیر موزوں اور غیر محفوظ ہے۔ کام کرنے کی جگہ پر عورتوں کے ساتھ نہ صرف صنفی امتیاز برتا جاتا ہے بلکہ مختلف طریقوں سے ان کو ہراساں بھی کیا جاتا ہے۔

کام کرنے کی جگہ پر ہراساں کرنے سے کیا مراد ہے؟

عورتوں کو کام کرنے کی جگہ پر ہراساں کرنے سے مراد ہر ایسا عمل ہے جس میں عورتوں پر زبردستی جنسی حملہ، جنسی حمایت کے لیے درخواست کرنا یا زبانی یا جسمانی جنسی نوعیت کی حرکات کرنا ایسے اقدامات جو کام کیلئے رکاوٹ پیدا کریں یا کام کرنے کی جگہ کے ماحول کو خوفناک، مخالفانہ اور ناسازگار بنا دیں۔

کام کی جگہ پر ہراساں کرنے کی صورتیں

کام کی جگہ پر ہراساں کرنے کی اہم صورتیں یہ ہیں۔

اختیارات کا ناجائز استعمال: اختیارات کا ناجائز استعمال سے مراد بااختیار شخص کا زبردستی جنسی حمایت حاصل کرنے کیلئے دباؤ ڈالنا یا مطالبہ کرنا ہے جس کی وجہ نوکری میں مراعات دینا، تنخواہ بڑھانا، ترقی دینا، من پسند جگہ پر تبادلہ کرنا یا ازخود نوکری دینا ہو سکتا ہے۔

ناخوشگوار مخالفانہ ماحول پیدا کرنا: مخالفانہ یا ناخوشگوار ماحول پیدا کرنے سے مراد ہے کہ بااختیار شخص کا زبردستی جنسی حمایت حاصل کرنے کے لیے جنسی نوعیت کی حرکات کے ذریعے دباؤ ڈالنا اور کام کرنے والے کی کارکردگی کو متاثر کرنے کیلئے یا کام کے ماحول کو خوفناک، مخالفانہ اور ناسازگار بنانا ہے۔

کام کرنے کی جگہ پر خواتین کو جنسی طور پر ہراساں کرنے پر عورتوں کا احتجاج

احتجاج کرنے کی صورت میں عورتوں کو مندرجہ ذیل مسائل پیش آتے ہیں۔

- کام نہ دینا یا بہت زیادہ کام دینا۔
- ترقی یا تنخواہ میں اضافے سے انکار۔
- کسی بھی طرح کی معلومات یا حمایت سے انکار۔

- اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرنا۔
- کام پر اچانک منفی تنقید۔
- نوکری چھوڑنے پر مجبور کرنا۔
- کام سیکھنے کے مواقع مہیا نہ کرنا۔

آپ کیسے جان سکتی ہیں کہ آپ کو جنسی طور پر ہراساں کیا جا رہا ہے؟

- عورتوں کو دبانے کے لیے جنسی لطیفے سنانا۔
- غیر ضروری تعریف کرنا۔
- تذلیل کرنا/ مسلسل حقیر جاننا۔
- ظاہری شخصیت پر تنقید۔
- آپ کی ذاتی شناخت کی بجائے آپ کو بحیثیت بیٹی یا بیوی کے جاننا۔
- جسم کو گھورنا۔
- فحش اور رومانی کارڈ اور پیغامات ملنا۔
- آپ کی ذاتی زندگی کے متعلق غیر ضروری سوالات کرنا اور اپنی ذاتی
- کام کے دوران غیر ضروری قریب آنا زندگی کے حوالے سے غیر ضروری معلومات دینا۔

- چائے یا کھانے پر مدعو کرنا۔
- دانستہ چھونا اور دست درازی کرنا۔
- واضح جنسی اشارے کرنا۔
- ایس ایم ایس کے ذریعے فحش تصویریں، پیغامات یا لطیفے بھیجنا۔

عورتیں اس قسم کا تشدد کیوں برداشت کرتی ہیں؟

- کہیں اپنی نوکری نہ کھو دیں۔
- گھر والے مزید نوکری نہیں کرنے دیں گے۔
- کوئی ان کا یقین نہیں کرے گا۔
- وہ سوچتی ہیں کہ بحیثیت عورت ان کی قسمت میں یہی لکھا ہے۔
- وہی موردِ الزام ٹھہرائی جائیں گی۔
- مصلحتاً خاموش رہتی ہیں۔
- منفی تشہیر سے بچنے کے لیے۔
- ان کے گھر سے باہر نکلنے پر پابندی لگا دی جائے گی۔
- جھگڑا یا خون خرابہ ہوگا۔
- چھوٹی سی بات کا افسانہ بن جائے گا۔
- ایسا ہر عورت کے ساتھ ہوتا ہے۔
- ان کی نیک نامی پر حرف آئے گا۔

عورتوں پر اثرات

- شدید دباؤ کی وجہ سے ذہنی اور جسمانی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔
- پیشہ وارانہ کارکردگی پر بُرا اثر پڑتا ہے۔
- بعض اوقات نوکری چھوڑ دیتی ہیں۔
- گھر والے کام کرنے سے منع کر دیتے ہیں۔
- عورتیں کم تعداد میں کام کرنے کیلئے گھر سے باہر نکلتی ہیں۔

خواتین کیا کرسکتی ہیں۔

- خواتین ہر قسم کے جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کو ''ناں'' کہہ سکتی ہیں۔
- کام کرنے والی خواتین اپنی ٹریڈ یا لیبر یونین کے ساتھ اس معاملے کو اُٹھا سکتی ہیں۔
- عدالت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مدد طلب کرسکتی ہیں۔
- اپنے حقوق سے متعلق بہتر آگاہی حاصل کرسکتی ہیں۔
- گھر والوں، دوستوں اور کام کرنے والے ساتھیوں سے مدد طلب کرسکتی ہیں۔
- انسانی حقوق کی تنظیموں اور متعلقہ این، جی، اوز سے مدد کے لیے رابطہ کرسکتی ہیں۔

یاد رکھیے۔ جنسی طور پر ہراساں کیا جانا جرم ہے۔

جنسی طور پر ہراساں کیا جانا قابل گرفت جرم ہے چاہے اس کا کوئی چشم دید گواہ نہ ہو یا پہلی بار ہوا ہو یا پھر کوئی قریبی فرد یا رشتہ دار یا کوئی اجنبی اس کا ارتکاب کرے۔

جنسی طور پر ہراساں کرنے سے متعلق ملکی قوانین اور بین الاقوامی معاہدے

جنسی طور پر ہراساں کرنے کی ہمارے ملکی قوانین میں کوئی واضح یا جامع تعریف موجود نہیں ہے۔ بعض متعلقہ قوانین کی موجوگی کے باوجود اس قسم کے واقعات سے نمٹنے کیلئے ان قوانین پر سختی سے عملدرآمد نہیں کیا جاتا۔ یہ قوانین درج ذیل ہیں۔

1۔ **دستور پاکستان مجریہ 1973:** پاکستان کے آئین مجریہ 1973 کے آرٹیکل 34,27,26,25 اور 37 عورتوں کے بنیادی حقوق، مساوی حیثیت اور مواقع، آزادی تجارت اور نوکری خاص طور پر ملازمتوں میں صنفی امتیاز کا خاتمہ اور قومی زندگی کے تمام شعبوں میں عورتوں کی مکمل نمائندگی، شرکت، تحفظ، اور مراعات دینے کو یقینی بناتے ہیں۔

2۔ **تعزیرات پاکستان مجریہ 1860:** تعزیرات پاکستان کی مندرجہ ذیل شقیں عورتوں کی جنسی طور پر ہراساں کرنے یا جنسی تشدد سے تحفظ فراہم کرتی ہیں۔

- شق نمبر 294 کے مطابق کوئی فحش لفظ، گانا یا عمل جو کسی بھی عام مقام پر ہو اور جو دوسروں کے لیے ناراضگی کا باعث ہو، جرم ہے اور اس کی سزا تین ماہ قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں بیک وقت دی جاسکتی ہیں۔

- شق نمبر 354 کے مطابق کوئی جارحانہ عمل جس کا مقصد عورتوں کو خوف زدہ کرنا یا ان کی عصمت دری کرنا ہو جرم ہے اس کی سزا 2 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں بیک وقت دی جاسکتی ہیں
- شق نمبر A-354 کے مطابق کسی جارحانہ عمل کے نتیجے میں اگر کسی عورت کو سرعام بے لباس کیا جائے اس کی عصمت دری کی جائے اور اس کو لوگوں کے سامنے اسی حالت میں لایا جائے یا گھمایا پھرایا جائے تو یہ جرم ہے۔ اس کی سزا سزائے موت یا عمر قید اور جرمانہ ہے۔
- شق نمبر 509 کے مطابق کوئی ایسا لفظ، اشارے کنائے یا عمل جس کا مقصد عورتوں کی توہین کرنا ہو جرم ہے اور اس کی سزا تین سال قید، پانچ لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں بیک وقت دی جاسکتی ہیں۔

3۔ **گورنمنٹ سروینٹس (Conduct) رولز 1964:** گورنمنٹ سروینٹس رولز 1964 جان بوجھ کر اختیارات کے ناجائز استعمال کی ممانعت کرتا ہے۔

4۔ **گورنمنٹ سروینٹس (Efficiency and Discipline Rules 1973):** گورنمنٹ سروینٹس (Efficiency and Discipline Rules 1973) میں Misconduct کی تعریف یوں کی گئی ہے کہ افسران کا تعصب پر مبنی ایسا رویہ جو

کام کی جگہ کے ماحول کو ناخوشگوار اور ناسازگار بنائے اور نظم وضبط کو خراب کرے۔

5۔ خواتین سے روا رکھے جانے والے ہر قسم کے امتیاز کے خاتمے کا اقوام متحدہ کا کنونشن (CEDAW) پاکستان 1996 میں تسلیم کیا تھا۔اس کنونشن کی شق نمبر 2 اور 11 کے مطابق خواتین کو تحفظ، ملازمت اور روزگار کے مساوی مواقع فراہم کرنے کیلئے لئے ممبر ملک قانون سازی اور مجوزہ قوانین پر عملدرآمد کرانے کی یقین دہانی کرواتے ہیں۔

ضابطہ فوجداری (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۱۰ء

رجسٹرڈ نمبر L-7646/M-302
حکومت پاکستان کا گزٹ غیر معمولی اختیار کے ساتھ اشاعت کی گئی
اسلام آباد، منگل، ۲ فروری، ۲۰۱۰

حصہ اول

قوانین، ضابطے، صدارتی احکامات اور قواعد

ایوان بالا (سینٹ) سیکریٹریٹ

اسلام آباد، ۲ فروری ۲۰۱۰

نمبر F.9(13).2009-Legis: مجلس شوری (پارلیمنٹ) کے درجہ ذیل ایکٹ نے ۳۰ جنوری ۲۰۱۰ کو صدر کی منظوری پائی جس کو اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے:۔

۲۰۱۰ کا ایکٹ نمبر ۱

تعزیرات پاکستان مجریہ ۱۸۶۰ء اور مجموعہ ضابطہ فوجداری مجریہ ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کے لئے مسودہ قانون جیسا کے یہ مزید لازم ہو گیا ہے کہ تعزیرات پاکستان مجریہ ۱۸۶۰ء (۱۸۶۰ء کا ایکٹ XLV) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری مجریہ ۱۸۹۸ء (۱۸۹۸ء کا ایکٹ V) میں نیچے دیئے گئے مقاصد کے تناظر میں مزید ترمیم کی جائے اس لئے اس کو مندرجہ ذیل طریقے سے قانونی شکل دی جا رہی ہے۔

1۔ مختصر عنوان اور اجراء

(۱) اس قانون کو ضابطہ فوجداری (ترمیمی) ایکٹ مجریہ ۲۰۱۰ء کہا جائے گا۔

(۲) فوری طور پر پورے پاکستان میں نافذ العمل ہوگا۔

2۔ سیکشن ۵۰۹ کے سب جز XLV برائے ۱۸۶۰ کا متبادل: تعزیرات پاکستان مجریہ ۱۸۶۰ء (۱۸۶۰ء کا ایکٹ XLV) کی شق ۵۰۹ میں مندرجہ ذیل کو تبدیل کیا جائے گا: **یعنی ۵۰۹۔ پاک دامنی کی بے حرمتی یا جنسی ہراسانی کا سبب بننا:**

جو بھی

(۱) کسی عورت کی پاک دامنی کی تذلیل کرے، کوئی لفظ کہے کوئی آواز یا اشارہ کریں، یا کوئی چیز دکھائے اس ارادے سے کہ یہ الفاظ یا آوازیں عورت سنے یا ایسے اشارے یا چیزیں دیکھے جس سے خاتون کی خلوت میں مخل ہونے کا ارادہ رکھتا ہو۔

(ب) جنسی پیش قدمی یا جنسی عنایات کا مطالبہ کرے یا زبانی یا اشاروں میں پیغام رسانی یا جنسی نوعیت کا جسمانی فعل کرے جس کا مقصد دوسرے فرد کو ناراض، بے عزت، خوفزدہ کرنا یا دھمکانا ہو یا کام کی جگہ پر ایسی حرکات کرے یا ملازمت کے

کسی قاعدے یا ضابطے کی وجہ سے واضح یا مبہم انداز میں ایسے کسی طرز عمل کی اطاعت کرے یا ایسے کسی طرز عمل پر رضامندی یا انکار کو کسی فرد کے ملازمت کے فیصلے کی بنیاد بنائے جس سے ایسا فرد متاثر ہو یا ایسے کسی طرز عمل کو رد کرنے کے جواب میں انتقام لینے پر اُتر آئے یا ایک فرد کے فرائض کی ادائیگی میں غیر مناسب مداخلت کے ارادے سے ایسا برتاؤ کرے جو ایک خوفناک، عداوتی یا جارحانہ کام کرنے کا ماحول پیدا کرے۔ کو قید کی سزا دی جائے گی جو کہ ۳ سال تک ہو سکتی ہے یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ کیا جائے گا یا دونوں ہونگے۔

تشریح نمبر 1

ایسا طرز عمل عوامی جگہ پر ہو سکتا ہے، جس میں مارکیٹ، عوامی ذرائع آمدورفت، گلیاں یا سیرگاہیں شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں ہے یا یہ نجی جگہوں پر ہو سکتا ہے، جس میں کام کرنے کی جگہیں نجی محفلیں یا گھر شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہیں ہے۔

تشریح نمبر ۲

کام کی جگہ کا مطلب ہے، وہ جگہ یا احاطہ جہاں کوئی ادارہ یا آجر خدمات سرانجام دے رہا ہو یہ کوئی خاص عمارت، کارخانہ، کھلی جگہ یا کوئی بڑا جغرافیائی رقبہ ہو سکتا ہے جہاں پر

ادارے کی سرگرمیاں سرانجام دی جارہی ہوں۔ جنسی پیش قدمیاں کام کے اوقات کے بعد اور کام کی جگہ سے باہر ہو سکتی ہیں۔ یہ جرم کا ارتکاب کرنے والے کی ستائے جانے والے فرد تک اس کے کام کے حالات یا کام سے متعلق فرائض اور سرگرمیوں کے ذریعے پہنچ ہے۔

۳۔ ۱۸۹۸ کے شیڈول II کے ایکٹ ۵ میں ترمیم:

مجموعہ ضابطہ فوجداری مجریہ ۱۸۹۸ء (۱۸۹۸ کا ایکٹ ۵) شیڈول نمبر II میں،

(ا) سیکشن ۵۰۹ سے متعلقہ اندراجات کے کالم نمبر ۲ سے ۸ تک مندرجہ ذیل کو تبدیل کیا جائے گا، یعنی:۔

۲	پاک دامنی کی بے حرمتی یا جنسی طور پر ہراساں کرنا
۳	وارنٹ کے بغیر گرفتار نہیں کیا جائے گا
۴	وارنٹ
۵	قابلِ ضمانت
۶	عدالت کی اجازت سے قابل گرفت
۷	۳ سال تک قید یا جرمانہ یا دونوں
۸	مجسٹریٹ درجہ اول

راجہ محمد امین

سیکرٹری

آیئے عہد کریں

کہ بطور فرد اور معاشرہ جنسی طور پر ہراساں
کیے جانے کے واقعات کا مذاق اُڑانے اور
ان سے لطف لینے کی بجائے سماجی سطح پر
اس کی مذمت کریں گے۔ یاد رکھیے جنسی
طور سے ہراساں کرنا ایک سنجیدہ مسئلہ ہے
جسکے گھریلو، سماجی معاشرتی و معاشی
مضمرات ہیں۔ اس مسئلے کو سنجیدگی سے توجہ
دینے کی ضرورت ہے۔

BLUE VEINS

Awareness . Action . Advocacy